

# لقب مہربان

جلد 24 شماره 6 مہربان 1434ھ — 2013ء  
Regd.M.No.32, I.S.S.N.1811-5411

بیت الامراء حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری روضہ  
ابن امیر شریعت سید عطاء الحسن بخاری روضہ

2	۴۵	نئی حکومت، پرانے مسائل، نئی توقعات	دل کی بات
4		پروفیسر کاشمی کے مہربان علی الہامی	دین و دنیا
15		مولانا محسن مہربان	۱۱
22		عقب و آواز، شیخ الاسلام حضرت شاہ عبدالرحیم رائے پوری اور ان کا عقائد	حسن و احباب
25		علیہ راشد سیدنا صاحب بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما	خطاب
29		حضرت شوقی اسدی، انہما لوقی	اصولیات
30		امیر المؤمنین، خصال المسلمین، ہادی و ہدی انام، فاتح روم و شام	۱۲
32		خانقاہ صیاد اللہ	تحقیق
38		حضرت مبارکی	۱۳
44		مولانا محمد حسن بہاولپوری	۱۴
47		ابو طلحہ حسان انصاری	افکار
49		پروفیسر خالد شہیر احمد	آپ بچے
54		مولانا محمد رفیع	مذہب و تاریخ
62		ادارہ	انجمن و احزاب
63		ادارہ	ترجمہ

فیضانِ نظر  
حضرت خواجہ خان محمد رحمتہ اللہ علیہ  
مولانا

زیر نگرانی  
ابو امیر شریعت  
حضرت سید عطاء امین

مدرسہ  
سید محمد کھنڈ بخاری  
kafeel.bukhari@gmail.com

ترجمہ  
عبد اللطیف خالد مجیدی • پروفیسر خالد شہیر احمد  
مولانا محمد منشیہ • محمد عثمان فاروق  
قاری محمد یوسف اعجاز • میاں محمد اویس  
سید صبح الحسن ہمدانی  
sabeeh.hamdani@gmail.com

ترجمہ  
سید عطاء المنان بخاری  
atabukhari@gmail.com  
محمد نعمان سنجرائی  
nomansanjrai@gmail.com

ترجمہ  
سیدہ زینب شاہدہ  
0300-7345095

زیر نگرانی سالانہ  
اندرون ملک ————— 200/- روپے  
بیرون ملک ————— 4000/- روپے  
فی شماره ————— 20/- روپے

www.sahrar.org.pk  
www.alakhir.com  
majlisahrar@hotmail.com  
majlisahrar@yahoo.com

ڈائری جی ایم ایم مہربان کا کوئی متن  
061-4511961

مقام اشاعت: ڈائری جی ایم ایم مہربان کا کوئی متن  
Dar: Bari Hashim, Mehrban Colony, Multan, (Pakistan)

پیشہ مندرجہ ذیل  
100-78-1  
175

## نئی حکومت، پرانے مسائل، نئی توقعات

ملک میں قومی و صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات دہشت گردی، قتل و غارت گری، بم دھماکوں، دھونس اور دھاندلی، احتجاجی مظاہروں، بائیکاٹ اور دھرنوں کے ماحول میں مکمل ہو گئے۔ شکر ہے میڈم جمہوریت کے حسن پر نکھار تو آیا جمہوری تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ یہی جمہوریت کا حسن ہے کہ اتنے شدید ماحول میں بھی انتخابات منعقد ہوئے اور لوگوں نے دل کھول کر بڑی تعداد میں ووٹ ڈالے۔

مسلم لیگ (نواز) کو واضح اکثریت حاصل ہوئی۔ مرکز، پنجاب اور بلوچستان میں مسلم لیگ (ن) ہی کی حکومت بننے کے واضح امکانات اور آثار ہیں۔ سندھ میں پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم، خیبر پختونخواہ میں تحریک انصاف کو واضح برتری حاصل ہوئی جبکہ جماعت اسلامی نے دس نشستیں حاصل کر کے دوسری پوزیشن حاصل کی۔ قومی امکان ہے کہ تحریک انصاف جماعت اسلامی اور دیگر اتحادی جماعتیں مل کر خیبر پختونخواہ میں حکومت بنا سکیں گی۔ اے این پی کا مکمل صفایا ہو گیا جس پر اسفندیار ولی نے کہا کہ ہمارے ہاتھ پاؤں باندھ کر ہمیں میدان میں اتارا گیا ہم نے سمجھا تھا کہ ریفری فخر و بھائی ہے جبکہ ریفری طالبان نکلے۔ اسفندیار ولی کی والدہ بیگم نسیم ولی نے کہا کہ اسفند کو سیاست کی الفب بھی نہیں آتی۔

مذہبی جماعتوں میں جمعیت علماء اسلام (ف) قومی اسمبلی میں گیارہ نشستیں جیتنے میں کامیاب ہوئی اور جماعت اسلامی نے تین نشستیں حاصل کیں۔ مولانا کا نواز شریف کے ساتھ سیاسی رومانس چل رہا ہے جبکہ منور حس کا عمران خان کے ساتھ ۔

دیکھیں کیا گزرے ہے قطرے پر گہر ہونے تک

نئی حکومت میں وہی پرانے چہرے ہیں۔ جو گھوم گھام کے پھر مسلم لیگ (ن) میں واپس آ گئے ہیں۔ ایک ایک دو دو سیٹوں والی چھوٹی چھوٹی مسلم لیگیں بھی ”بی امان ن لیگ“ میں ضم ہو رہی ہیں۔ لیکن یہ وہ بڑھو نہیں جو صبح کے بھولے شام کو گھر آ جاتے تھے۔ یہ بڑے سیانے ہیں، یہ لوٹ کر نہیں لوٹ کر گھر آ جاتے ہیں اور گزشتہ پینیسٹھ برسوں سے نہایت بے شرمی کے ساتھ یہی کھیل کھیل رہے ہیں۔ نظر بہ ظاہر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اب یہ کھیل ختم ہونے والا ہے۔ کھیل آخر کھیل ہی ہوتا ہے اور اسے بالآخر ختم ہی ہونا ہوتا ہے۔

مسٹر نواز شریف نے اپنی حکومت کا ایجنڈا مشتہر کر دیا ہے جسے وہ جنگی بنیادوں پر پورا کرنے کے عزم کا اظہار کر

رہے ہیں۔